سوال

(482) نماز اور تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نماز یا غیر نماز میں آئے تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((رَغِمَ اَنفُ رَجُلٍ ذُكِرتُ عِندَهُ فَلَم يُصَلِّ عَلَيَّ...))

رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے، رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔ (سنن الترمذی) الحدیث۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((اَلبَخِيلُ الَّذِى مَن ذُكِرتُ عِندَهُ فَلَم يُصَلِّ عَلَيَّ))

''جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ دُرود نہ پڑھے تو وہ بخیل ہے۔'' (سنن الترمذي) قال الترمذی ھٰذا حدیث حسن صحیح غریب)

اہل علم جانتے ہیں کلمہ فاء تعقیب بلا مہلہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ فوراً (اللھم صلی علیہ) یا ''صلی اللہ علیہ'' کہہ لے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

محدث فتویٰ